روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 21۔اکتوبر 2016ء 19 محرم 1438 ہجری 21۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 238

## جانوروں پر شفقت

ایک دفعہ عیدالاضحیہ کے موقع پر بارہ سیر گوشت بچ رہا۔حضرت اماں جان نے حکم دیا کہ اسے باورچی خانہ میں رکھ دیا جائے تا کہ خراب نہ ہو۔ غلطی سے کتے اندر داخل ہو گئے اور دروازہ بند ہو گیا اور گوشت کھا لیا۔ کچھ لڑکوں نے ڈنڈے لے کر ان کو مارنا شروع کر دیا۔حضرت مسیح موعود نے دریافت فرمایا کہ یہ شور کیسا ہے۔حضرت اماں جان نے بتایا کہ کتے گوشت کھا گئے ہیں اور لڑکے ان کو مار رہے ہیں۔فرمایا:

ان کو مت مارو۔کیا آپ ان کو گوشت دیتے تھے۔خدا سب کا رب العالمین ہے۔

(الحکم 21 جنوری 1936ء صفحہ 5)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مقربان الٰہی کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز اور کسی چیونٹی تک کو ایذا نہیں پہنچاتے اور ضعیفوں پر رحم کرتے ہیں۔ وہ (کسی سے) مکمل قطع تعلق نہیں کرتے اگرچہ شریر اُن سے دشمنی کریں جو انہیں ہر طرح کی ایذا دیتے ہیں اور زیادتی کرتے ہیں۔ بلکہ وہ اپنے دشمنوں کے لئے دعا کرتے ہیں تاکہ وہ ہدایت پا جائیں۔تُو انہیں بدخُلق سخت دل کی طرح نہیں پائے گا اور نہ ہی تو کسی اور کو ان جیسا رحم دل اور لوگوں کا خیر خواہ پائے گا خواہ تو مشرق و مغرب میں ڈھونڈے۔ وہ مصیبت زدہ لوگوں کے لئے دعا کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ اس کے لئے اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں۔ پس جب یہ حالت ان کے نفوس پر جاری ہو جائے تو ان کی دعا حضرت احدیّت میں سنی جاتی ہے اور پھر انہیں اس کے متعلق خبر دی جاتی ہے کیونکہ وہ اپنی دعاؤں کو انتہا تک پہنچا دیتے ہیں اور (خلق خدا کی) غمخواری کا پورا حق ادا کرتے ہیں اور اس میں بالکل کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔ وہ اپنے آپ کو پگھلا دیتے ہیں اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں، پس وہ اس سے بہت سی جانوں کو ہلاکت سے بچا لیتے ہیں۔ اسی طرح انہیں عظیم الشان فطرت (صحیحہ) عطا کی جاتی ہے اور وہ اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ وہ اندھیری راتوں میں قیام کرتے ہیں جبکہ لوگ سو رہے ہوتے ہیں۔ وہ اپنے (نیک) اعمال کا نور اس دنیا میں ہی مشاہدہ کر لیتے ہیں اور ہر روز اپنے نور میں بڑھتے چلے جاتے ہیں اور جو (اعمال صالحہ) انہوں نے اپنے نفسوں کے لئے آگے بھیجے ہوتے ہیں وہ ان کی شادابی دیکھ لیتے ہیں۔ اور وہ نشہ بازوں کی طرح نہیں ہوتے اور وہ ہر معصیت سے مجتنب رہتے ہیں خواہ کتنی ہی چھوٹی ہو۔ پس وہ اس کے قریب نہیں پھٹکتے اور نہ ہی وہ اس کو حقیر سمجھتے ہیں۔ اور وہ عمل صالح کی توقیر کرتے ہیں اور تحقیر نہیں کرتے۔

## بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

## دعا کی خصوصی درخواست

روزنامہ الفضل اور ماہنامہ انصاراللہ کے پرنٹر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ 30 مارچ 2015ء سے ماہنامہ انصاراللہ کے حوالہ سے ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار ہیں۔ اسی طرح شکور بھائی بھی ایک مقدمہ میں سزا بھگت رہے ہیں۔ احباب کرام سے تمام اسیران راہ مولا اور مقدمات میں ملوث تمام افراد کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ......... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ......... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ......... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

# حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر مہمانوں سے خطاب

## مورخہ 3 ستمبر 2016ء سوال وجواب کی شکل میں

س: حضور انور نے یہ خطاب کب اور کن سے کس زبان میں فرمایا؟

ج: حضور انور نے یہ خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 2016ء کے مہمانوں سے انگریزی زبان میں فرمایا۔

س: ہم احمدی جلسہ میں کیوں اکٹھے ہوتے ہیں؟

ج: فرمایا! احمدی جو یہاں اکٹھے ہوئے ہیں وہ اس نیت کے ساتھ اکٹھے ہوئے ہیں کہ اپنی روحانی اور دینی علم کو بڑھا سکیں۔

س: حضور انور نے مہمانوں کی کس بات کی تعریف فرمائی؟

ج: فرمایا! آپ نے ہمارے مذہبی پروگرام میں شامل ہو کر مثالی جرأت کا مظاہرہ کیا ہے جبکہ میڈیا کے دین حق کا غلط چہرہ دکھانے اور پروپیگنڈا کے نتیجہ میں یہ خیال پیدا ہو چکا ہے کہ (-) سارے کے سارے ہی دہشت گرد اور شدت پسند ہیں۔ آپ کی یہاں موجودگی یہ بھی ثابت کرتی ہے کہ باوجود غلط پروپیگنڈا کے آپ احمدیوں کے بارہ میں مثبت اور ہمدردانہ رائے رکھتے ہیں۔ آپ کے اس رویہ اور دوستی اور خلوص کے اظہار پر میں آپ سب کا بے حد شکر گزار ہوں۔

س: مغربی میڈیا کا دین حق کا پیش کردہ تصور کیوں غلط ہے؟

ج: فرمایا! دین حق جسے مغربی میڈیا پیش کرتا ہے وہ کسی صورت بھی دین حق کی سچی تعلیمات کی عکاسی نہیں کرتا۔ خدانخواستہ دین حق ایسا مذہب ہرگز نہیں ہے جو شدت پسندی اور تشدد کو فروغ دیتا ہو بلکہ ایک ایسا مذہب ہے جو امن، برداشت اور عدل کی تعلیم معاشرہ کے ہر طبقہ کے لئے دیتا ہے۔ احمدیہ جماعت ایک پُرامن مذہبی جماعت ہے جو تمام دنیا میں برداشت، مفاہمت اور عقیدہ کی آزادی پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہمارے پُرامن ہونے کی اور ہمارا بنی نوع انسان سے پیار اور خیال رکھنے نیز دنیا میں پیدا ہو جانے والی تفریقوں کو دور کرنے کی واحد وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ ہم دین حق کی تعلیمات کی پیروی کرتے ہیں اور ہم نے قرآن مجید کے سچے مطلب کو سمجھا ہے۔ اسی وجہ سے ہم احمدی اپنی زندگی اس طرح پُرامن انداز میں بسر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہر کام جس کے بارے میں ہم کہتے ہیں یا کرتے ہیں وہ اس تعلیم سے مطابق ہے جو ہم نے قرآن مجید اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے سیکھی ہے۔

س: آنحضرت ﷺ نے حالت جنگ میں کیا اصول وضع فرمائے؟

ج: فرمایا! تاریخ گواہ ہے کہ ابتدائے اسلام میں جو جنگیں ہوئیں وہ سب مسلمانوں پر مسلط کی گئیں اور مکمل طور پر مدافعانہ تھیں۔ پھر جنگ کے ان حالات میں بھی حضرت محمد ﷺ نے مسلمان سپاہیوں کے لئے سخت قانون بنائے، جن پر انہیں عمل کرنا پڑتا تھا، مثلاً آپ ﷺ نے حکم دیا کہ کسی چرچ یا پادری یا کسی مذہبی رہنما پر حملہ نہیں کرنا اور اس سے بڑھ کر یہ کہ کسی عورت، بچے اور بوڑھے پر حملہ نہیں کرنا۔ آپ ﷺ نے یہاں تک حکم دیا کہ جنگ کے دوران ماحول کو بھی نقصان نہیں پہنچانا اور کسی درخت کو بھی نہیں کاٹنا۔

س: دین حق میں کسی کو قیدی کب بنایا جا سکتا ہے؟

ج: فرمایا! کسی نبی کے لئے جائز نہیں کہ زمین میں خونریز جنگ کئے بغیر قیدی بنائے۔ کہ صرف انہیں ہی قیدی بنایا جا سکتا ہے جو براہ راست جنگ میں شامل ہوں۔ سو کسی (-) کے لئے اجازت نہیں ہے کہ کسی ایسی شخص کو قیدی بنائے جو براہ راست جنگ میں شامل نہ ہو۔ قتل کرنے کا تو سوال ہی نہیں ہے۔

س: شدت پسندی کی ایک خاص وجہ حضور انور نے کیا بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! کچھ مغربی حکومتوں اور سپر پاورز نے بھی غلطیاں کی ہیں اور اپنے تعلقات کے تناظر میں غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ پالیسیاں بنائی ہیں۔ جس کا دنیا کے بعض حصوں میں بہت منفی اور شدید ردعمل ہوا ہے۔ ایسی خارجہ پالیسیوں کے نتیجہ میں عدم استحکام اور تفریق پیدا ہوئی اور اس کے نتیجہ میں شدت پسندی اور دہشت گردی کو فروغ ملا۔

س: دین حق میں امن کی کنجی کیا ہے؟

ج: فرمایا! دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے میں نے متعدد بار عدل و مساوات کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے اور دین بتاتا ہے کہ امن کی کنجی معاشرہ کے ہر طبقہ میں عدل وانصاف اور ایمانداری ہے۔

س: دین حق نے عدل کی تعلیم کے کیا معیار بیان فرمائے؟

ج: فرمایا! مزید برآں دین حق صرف عدل کی تعلیم ہی نہیں دیتا بلکہ اس کے وہ معیار بھی بیان کرتا ہے جن کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔''

یہ ہمارا ایمان ہے کہ اس تعلیم کا اکمل واتم مظہر بانی اسلام حضرت محمد ﷺ تھے۔ اس لئے اب ہم آپ کی مثال دیکھتے ہیں، ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک دفعہ مسلمانوں نے دو دشمنان اسلام کو قتل کر دیا جنہیں وہ خطرہ تصور کرتے تھے، اس سے قبل کہ وہ انہیں قتل کرتے وہ دونوں خانہ کعبہ کی مقدس حدود میں پناہ لینے کے لئے داخل ہو گئے۔ جب دشمنان اسلام نے اس واقعہ کے متعلق رسول کریم ﷺ کو بتایا تو آپ نے مسلمانوں کو جو اس واقعہ میں ملوث تھے سخت تنبیہ اور سرزنش فرمائی اور اس واقعہ کو صریح ناانصافی قرار دیا اور عرب میں رائج رسم کے مطابق فوراً مقتولین کے ورثاء کو خون بہا ادا کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ یہ اس قرآن مجید کی تعلیم کی عملی مثال ہے کہ اپنے دشمن کے معاملہ میں بھی عدل وانصاف سے کام لو۔ جب ایک معاملہ فیصلہ کے لئے رسول کریم ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے یہ نہیں دیکھا کہ کون ان کا پیروکار ہے اور کون ان کے دشمنوں میں سے ہے بلکہ آپ ﷺ نے صرف یہ دیکھا کہ کیا صحیح ہے اور انصاف پر مبنی ہے۔

س: جماعت احمدیہ اس وقت قیام امن کے لئے کیا کر رہی ہے؟

ج: فرمایا! احمدیہ جماعت ہی ہے جس نے دین کی سچی تعلیمات تمام دنیا میں پھیلانے کا بیڑا اٹھایا ہے، جو دنیا میں صحیح اور دیرپا امن قائم کرنے کیلئے کوشش کر رہی ہے، جو دنیا کی تمام قوموں، نسلوں، مذہب اور عقیدہ والوں کو پاس لانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ وہ باہمی محبت کے ساتھ اکٹھے رہ سکیں، جو انسانیت کو پیار اور رحم کی چھتری تلے اکٹھا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ہم ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں اور ہم امن کے پُل بنا رہے ہیں جو لوگوں کو قریب لا رہے ہیں۔

س: جماعت احمدیہ انسانیت کی خدمت کے لئے کیا کر رہی ہے؟

ج: فرمایا! ہم انسانیت کی خدمت کے لئے اپنی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ ہم ضرورت مندوں کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور انہیں اور ان کے بچوں کو بہتر مستقبل دیتے ہیں۔ اس لئے ہم نے دنیا کے مختلف پسماندہ حصوں میں خدمت انسانیت کے مختلف منصوبے شروع کر رکھے ہیں، مثلاً ہم نے سینکڑوں سکول بنائے ہیں اور بنا رہے ہیں اور درجنوں ہسپتال افریقہ کے دور افتادہ مقامات پر بنائے ہیں، جو مقامی لوگوں کو بلاامتیاز مذہب اور رنگ ونسل تعلیم اور صحت کی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔ ''زندگی کے لئے پانی'' کے منصوبے کے تحت ہم دور افتادہ مقامات پر رہنے والے لوگوں کے لئے صاف پینے کے لئے پانی کی فراہمی کو یقینی بنا رہے ہیں۔ اسی طرح ہم دوسری بنیادی ضروریات زندگی مہیا کر رہے ہیں تاکہ ان کی تکلیف دور ہو سکے اور وہ نسبتاً آسانی سے زندگی گزار سکیں۔ ہم کوئی تعریف یا پہچان نہیں چاہتے کیونکہ ہم صرف وہ کر رہے ہیں جو ہمارا مذہب ہمیں تعلیم دیتا ہے۔

س: دنیا ایک تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے اس کو بچانے کیلئے ہم سب کو مل کر کیا کرنا چاہیے؟

ج: فرمایا! دنیا ایک تباہ کن عالمی جنگ کے دہانے پر کھڑی ہے جس کے تباہ کن نتائج ناقابل تصور ہیں۔ پس ہم سب کو برائی کی قوتوں کے خلاف متحد ہو کر کھڑے ہو جانا چاہئے نیز امن اور ہم آہنگی کے لئے ہم متحد ہو جائیں۔ ایک دوسرے کے خلاف نفرت اور دشمنی پیدا کرنے کی بجائے ہمیں باہمی ہم آہنگی کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ تمام لوگوں اور تنظیموں کو اکٹھے ہو کر انسانی قدروں کی بحالی کے لئے کوشش کرنی چاہئے اور اس دنیا کو پہلے سے زیادہ بہتر اور ہم آہنگی والی جگہ بنانا چاہئے۔ اللہ تمام لوگوں کو عدل اور برداشت کے ساتھ کام کرنے کی توفیق دے اور دنیا میں حقیقی امن پیدا ہو سکے۔ آمین

☆☆☆☆☆

# نماز کے لئے بے قراری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 15 جنوری 2016ء میں فرماتے ہیں۔

''حضرت مصلح موعود حضرت مسیح موعود کے حوالے سے بیان فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود سنایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ حضرت معاویہ کی صبح کے وقت آنکھ نہ کھلی اور کھلی تو دیکھا کہ نماز کا وقت گزر گیا ہے۔ اس پر وہ سارا دن روتے رہے۔ دوسرے دن انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی آیا اور نماز کے لئے اٹھاتا ہے۔ انہوں نے پوچھا تُو کون ہے؟ اس نے کہا شیطان ہوں جو تمہیں نماز کے لئے اٹھانے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا تجھے نماز کے لئے اٹھانے سے کیا تعلق؟ یہ بات کیا ہے؟ اس نے کہا کہ کل جو میں نے تمہیں سوتے رہنے کی تحریک کی اور تم سوتے رہے اور نماز نہ پڑھ سکے اس پر تم سارا دن روتے رہے، فکر کرتے رہے۔ خدا نے کہا کہ اسے نماز باجماعت پڑھنے سے کئی گنا بڑھ کر ثواب دے دو۔ (یعنی اس رونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو کئی گنا ثواب دینے کا حکم دیا) تو مجھے اس بات کا بڑا صدمہ ہوا۔ (شیطان کہتا ہے کہ مجھے اس بات کا بڑا صدمہ ہوا) کہ نماز کے محروم رکھنے پر تمہیں اور زیادہ ثواب مل گیا۔ آج میں اس لئے جگانے آیا ہوں کہ آج بھی کہیں تم زیادہ ثواب نہ حاصل کر لو۔ تو آپ فرماتے ہیں کہ شیطان تب پیچھا چھوڑتا ہے جب کہ انسان اس کی بات کا توڑ کرتا ہے، اس سے وہ مایوس ہو جاتا ہے اور چلا جاتا ہے۔''

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

# جماعت احمدیہ برطانیہ کا 50 واں جلسہ سالانہ

## ایک نشان۔ایک معجزہ۔پیار و محبت کی فضا۔جلسہ کے ذیلی پروگراموں کا ایک جائزہ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ انگلستان کو اپنا 50 واں جلسہ سالانہ نہایت کامیابی کے ساتھ مورخہ 12 تا 14 /اگست 2016ء اپنی تمام تر عظیم دینی روایات کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس شرکت کی وجہ سے یوکے کا جلسہ سالانہ ایک مرکزی جلسہ کی حیثیت رکھتا ہے۔گزشتہ گیارہ سالوں کی طرح امسال بھی اس بابرکت جلسہ کا انعقاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت اور منظوری سے 208 /ایکڑ رقبہ پر محیط انگلستان کی کاؤنٹی 'Hampshire' کے قصبہ آلٹن کے علاقہ میں واقع 'Oakland Farm' پر ہوا۔ اس جگہ کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2005ء میں ''حدیقۃ المہدی'' عطا فرمایا تھا۔ اور 2006ء سے حدیقۃ المہدی میں جلسہ سالانہ منعقد کیا جارہا ہے۔

اس جلسہ میں ہزاروں کی تعداد میں احمدی و دیگر مہمانان شرکت کرتے ہیں۔اس وسیع رقبہ کا 95 فیصدی حصہ کھلے میدان کی صورت میں ہے۔ انگلستان کے موسم کے پیشِ نظر یہاں پر اتنے بڑے جلسے کے انتظامات کرنا گویا چالیس ہزار کے قریب افراد کے لئے ایک عارضی شہر کو بسانے کے مترادف ہے۔چنانچہ ہزاروں کی تعداد میں احمدی رضا کاران جلسہ کے مقررہ دنوں سے بہت پہلے کام شروع کرتے ہیں اور موسم کی شدت کے باوجود دن رات ایک کر کے اس عارضی شہر کے قیام کے انتظامات مکمل کرتے ہیں۔جلسہ گاہ میں شاملینِ جلسہ کیلئے مردانہ جلسہ گاہ، زنانہ جلسہ گاہ، خیمہ جات طعام، مختلف دفاتر اور یہاں رات بسر کرنے والوں کیلئے رہائشی خیمہ جات قائم کئے جاتے ہیں۔مزید برآں مختلف شعبہ جات میں خدمات سرانجام دینے والے رضا کاران اپنے اپنے شعبہ کے لحاظ سے جلسہ سے پہلے سے لے کر جلسہ کے اختتام کے بعد تک مصروفِ کار دکھائی دیتے ہیں۔اور جیسا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 5 /اگست 2016ء میں فرمایا تھا جلسہ کی تیاری کے آغاز سے لے کر وائنڈ اپ کرتے ہوئے اس جگہ کو اپنی پہلی حالت میں واپس لے جانے کا یہ تمام تر عمل 28 /روز کے اندر اندر مکمل کرنا ہوتا ہے۔

اس احاطہ پر موجود sheds میں تین سال قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی اور دعا کی بدولت ایک مستقل کچن کے علاوہ لبنان سے خرید کردہ ایک روٹی پلانٹ نصب کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے ایام میں یہاں مہمانوں کے لئے معیاری اور لذیذ کھانا تیار کرنے کا کام بخوبی سرانجام دیا جارہا ہے۔امسال حضورِ انور کی رہنمائی کے باعث جہاں اس شعبہ میں وسعت پیدا ہوئی وہاں روٹی کے معیار اور کھانا پکانے کے لحاظ سے بہت بہتری دیکھنے میں آئی۔ اس کچن میں سینکڑوں رضا کاران روزانہ پینتیس سے چالیس ہزار افراد کا کھانا دو وقت تیار کرتے رہے جبکہ جلسہ گاہ میں قیام پذیر احباب و رضا کاران کے لئے ناشتہ کا انتظام بھی کیا جاتا رہا۔ لبنان سے منگوائے گئے اس روٹی پلانٹ پر یومیہ ایک لاکھ سے زائد روٹی تیار کی جاتی رہی۔

امسال اس جلسہ سالانہ کیلئے جمع ہونے والے 38 ہزار 300 سے زائد افراد کا تعلق دنیا کے 107 ممالک سے تھا۔اطرافِ عالم سے اکٹھے ہونے والے احمدیوں میں مختلف قومیتوں، رنگ و نسل، عمر اور طبقہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔ یہاں پہنچنے والے احمدیوں نے جن میں عمر رسیدہ بزرگ، نوجوان، خواتین حتیٰ کہ معذور اور شیر خوار بچے بھی شامل تھے اور یہ لوگ سفر کی مشکلات برداشت کرکے یہاں پہنچے تھے، اپنی آنکھوں کو اپنے پیارے امام کے دیدار سے ٹھنڈا کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں، زیارت، ملاقات، خطابات اور نظر کرم سے خوب خوب حصہ پایا۔

جلسہ سالانہ کے انعقاد سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے منتظمین کو مسلسل رہنمائی سے نوازتے ہیں تا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کی بہترین انتظامات کے تحت خدمت کی جاسکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ سے ایک ہفتہ قبل خطبہ جمعہ 5 /اگست 2016ء میں جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کی مہمان نوازی کے معیار کو خوب سے خوب تر بنانے کیلئے میزبانوں اور جلسہ سالانہ کی انتظامیہ اور رضا کاران کو نہایت اہم تاکیدی نصائح فرمائیں۔

(اس خطبہ کا متن روزنامہ الفضل 15 ستمبر 2016ء میں شائع ہوچکا ہے۔)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حسبِ روایت جلسہ سالانہ سے کچھ روز قبل جلسہ کی تیاریوں کا معائنہ کرنے کے بعد ڈیوٹیوں کا باقاعدہ افتتاح فرماتے ہیں۔امسال مؤرخہ 7 /اگست کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا معائنہ فرما کر باقاعدہ افتتاح فرمایا۔امسال جلسہ سالانہ کے تحت 102 نظامتیں، جلسہ گاہ کے تحت 51 نظامتیں اور خدمتِ خلق کے تحت 51 نظامتیں کُل ملا کر 204 نظامتیں قائم کی گئی تھیں۔ لجنہ کی جانب قائم کردہ نظامتیں اس کے علاوہ ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7 /اگست 2016ء کو معائنہ انتظامات فرمایا۔اور خطاب میں فرمایا:

''گزشتہ جمعہ کو مَیں نے کارکنان کو اس طرف توجہ دلا دی تھی کہ جو بھی کام ہم کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی خاطر کرتے ہیں، حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کے لئے کرتے ہیں۔اس لئے اس مقصد کے لئے، اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے کاموں کے ساتھ ساتھ ہمارے اخلاق بھی اچھے ہونے چاہئیں اور ہمیشہ ہمیں مسکراتے چہروں کے ساتھ خدمت کرنی چاہئے۔''

جماعت احمدیہ برطانیہ گزشتہ کئی سال سے اس جلسے کے دنوں میں جلسہ کے پروگرامز سے ہٹ کر بھی دعوت الی اللہ و تربیتی پروگرامز کا انعقاد کرتی ہے۔ان میں سے ایک پروگرام 'انٹرنیشنل دعوت الی اللہ و تربیتی سیمینار' ہے۔اس سیمینار میں مختلف ممالک سے آنے والے افراد دعوت الی اللہ و تربیت سے متعلق اپنے تجربات سے ایک دوسرے کو آگاہ کرتے ہیں۔ امسال منعقد ہونے والا سولھواں تربیتی سیمینار 11 /اگست 2016ء کو بیت الفتوح مورڈن میں منعقد کیا گیا جس میں دنیا کے مختلف ممالک سے 114 نمائندگان نے شمولیت کی۔اس پروگرام میں یوکے کی جانب سے تربیتی جبکہ یوکے کے علاوہ جرمنی، کینیڈا اور امریکہ کی جانب سے دعوت الی اللہ کے بارے میں پریزنٹیشنز دی گئیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ یوکے کی وسعت اَب اتنی ہو چکی ہے کہ میڈیا کے ذریعہ جلسہ سالانہ کی تشہیر اس کے انعقاد سے قبل ہی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔امسال بھی ریڈیو، ٹی وی، اخبارات اور online پلیٹ فارم پر جلسہ سالانہ کے بارہ میں آگاہ کیا گیا۔مثلاً The Huffington Post پر ایک آرٹیکل بعنوان Freedom of Speech Should Be A Tool For Peace Not Destruction شائع ہوا۔اس آرٹیکل میں میڈیا کے کردار کے بارہ میں بتایا گیا کہ آجکل میڈیا دین کو بدنام کرنے کیلئے مبالغہ آرائی سے کام لے رہا ہے اور دین کی اصل پُر امن تصویر پیش نہیں کر رہا۔

اسی روز سہ پہر لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب ہوئی اور پھر باقاعدہ طور پر افتتاحی اجلاس منعقد ہوا جس میں حضور انور نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جلسہ کے ایام میں حضور انور ایدہ اللہ نے افتتاحی خطاب کے علاوہ ہفتہ کے روز قبل دوپہر مستورات سے براہ راست خطاب فرمایا اور پھر بعد دوپہر کے اجلاس میں جماعت احمدیہ کی عالمی ترقی اور دوران سال اللہ تعالیٰ کے بے پایاں افضال و برکات کے ذکر پر مشتمل ایمان افروز خطاب سے نوازا۔ اسی طرح اتوار کے روز حضور انور ایدہ اللہ نے ولولہ انگیز اختتامی خطاب فرمایا۔

❁ اتوار کے روز عالمی بیعت کی تقریب ہوئی جب تمام حاضرین نے اور ایم ٹی اے کے توسط سے دنیا بھر کے احمدیوں نے اس تقریب میں شمولیت کی اور اپنے پیارے امام کے ساتھ مل کر بیعت کے الفاظ دہرائے۔ آخر پر سجدۂ شکر ادا کیا گیا۔ امسال پانچ لاکھ 84 ہزار 383 نئے افراد بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔

❁ جلسہ کے دیگر پروگراموں میں سات علمائے سلسلہ نے مختلف موضوعات پر نہایت پُر مغز علمی و تربیتی تقاریر کیں۔ ان تقاریر میں چار تقاریر اردو جبکہ تین تقاریر انگریزی میں تھیں۔ جلسہ کی تمام کارروائی کا رواں ترجمہ اردو کے علاوہ دنیا کی دس مختلف زبانوں انگریزی، عربی، فرنچ، بنگلہ، جرمن، ٹرکش، رشین، سپینش، بوسنین اور انڈونیشین و ملایا میں ایم ٹی اے کے ذریعہ نشر کیا گیا۔

❁ جلسہ سالانہ یوکے کے ایام میں ایک ریڈیو جلسہ ایف ایم (87.7) بھی جلسہ کی تمام کارروائی نشر کرتا رہا۔ اور موسم اور ٹریفک وغیرہ کے متعلق تازہ معلومات فراہم کی جاتی رہیں۔ اس ریڈیو کی نشریات کا دائرہ کئی کلومیٹر پر محیط تھا چنانچہ راستہ میں آنے والے احباب کے علاوہ ڈیوٹی پر موجود خدام نے بھی اس سے بھرپور استفادہ کیا۔

❁ جلسہ کے تینوں دن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی بدولت موسم سازگار اور خوشگوار رہا اور جلسہ کے انتظامات میں کسی بھی قسم کی کوئی بھی دقّت پیش نہ آئی۔

❁ جہاں تک جلسہ سالانہ میں خدمات بجا لانے والے مختلف شعبہ جات کا تعلق ہے تو امسال اندازاً چھ ہزار رضا کاران مردوں، خواتین، بچوں اور بچیوں نے ڈیوٹیاں دیں۔ تمام شعبہ جات نے اپنے فرائض کو نہایت محنت اور جانفشانی کے ساتھ ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ خدا کے فضل سے تمام انتظامات پہلے سے ہر لحاظ سے بہتر رہے۔

❁ ہفتہ کے روز شام کو نمازِ مغرب و عشاء کے بعد مختلف ممالک سے تشریف لانے والے خصوصی مندوبین کے اعزاز میں ایڈیشنل وکالت تبشیر لندن کے زیرِ اہتمام ایک عشائیہ کا اہتمام کیا گیا جس میں ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ نے شمولیت فرمائی۔

❁ اس جلسہ میں برطانیہ اور دیگر ممالک سے

تشریف لانے والے مختلف عمائدین اور سرکردہ سیاسی وسماجی شخصیات نے شرکت کی اور جلسہ کے پلیٹ فارم سے جماعت کی امن پسندی، محبت اور بھائی چارے کی تعلیمات اور خدمت انسانیت کے کاموں کو سراہا۔ نیز جماعتی ترقی اور کامیابیوں کا اچھے انداز میں ذکر کیا۔ ایک چیز جس کا تقریباً ہر ایک مہمان نے کسی نہ کسی مرحلے پر ذکر کیا وہ یہ تھی کہ اس مقام پر نوے سے زائد ممالک سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود ہیں اور ہر کام بہت منظم، پُرامن اور ہم آہنگی کے ساتھ ہو رہا ہے۔ یہاں پولیس کے کچھ کارندے بھی موجود ہیں لیکن انہیں نظم وضبط سے متعلق کوئی شکایت نہیں ملی اور ان کے چہرے بھی بہت مطمئن دکھائی دیتے ہیں۔

❁ امسال جلسہ گاہ میں ایم ٹی اے کے زیرِ اہتمام تین عارضی سٹوڈیوز کا قیام عمل میں لایا گیا تھا جن میں ایم ٹی اے (الاولیٰ)، ایم ٹی اے 3 (العربیہ) اور ایک سٹوڈیو ایم ٹی اے افریقہ کی نشریات دکھانے کے لیے مخصوص کیا گیا تھا۔ ایم ٹی اے نے امسال بھی پچھلے سالوں کی طرح علیحدہ علیحدہ چینلز پر جلسہ کے لائیو اور ریکارڈڈ پروگرامز کو نشر کیا اور اس موقع کی مناسبت سے متعدد زبانوں میں پروگرامز پیش کئے گئے۔

❁ جلسہ کے موقع پر خصوصی تصویری نمائش کا اہتمام شعبہ مخزن تصاویر کے تحت کیا گیا جس میں نہایت اہم اور نادر تصاویر بھی شامل تھیں۔ اس نمائش کو کثیر تعداد میں احباب نے دیکھا اور خوب سراہا۔

❁ اس موقع پر بکسٹال، ریویو آف ریلیجنز، احمدیہ آرکائیوز اینڈ ریسرچ سنٹر، پریس اینڈ میڈیا آفس، شعبہ ہومیوپیتھی اور آڈیو ویڈیو پبلیکیشنز وغیرہ کی جانب سے نمائش وسٹالز بھی لگائے گئے۔ اسی طرح چیریٹی ادارہ ہیومینیٹی فرسٹ اور احمدیہ آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن نے بھی اپنی کارکردگی اور رپورٹس پر مشتمل خصوصی نمائشیں لگائی تھیں۔

❁ ریویو آف ریلیجنز کی مارکی میں Shroud of Turin پر تحقیقی کام کرنے والی سائنسدانوں کی ٹیم کے ممبر، پروفیشنل فوٹوگرافر Barrie Schwortz تشریف لائے ہوئے تھے۔ وہ اپنے ہمراہ کفنِ مسیح کا replica بھی لائے تھے۔ انہوں نے کفنِ مسیح کے حوالہ سے بہت دلچسپ امور بیان کئے۔ یہ نمائش حاضرین جلسہ کے لئے بہت دلچسپی کا باعث بنی۔

جماعت احمدیہ برطانیہ وہ خوش نصیب جماعت ہے جہاں کے جلسہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کی وجہ سے انٹرنیشنل اور مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ احباب جماعت پوری دنیا سے کشاں کشاں اس جلسہ میں شمولیت کی غرض سے آنے کے ساتھ ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے جذبہ کے پیشِ نظر وقفِ عارضی کر کے بھی یہاں پہنچتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7/اگست 2016ء جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا معائنہ فرما کر ان کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ بیت فضل لندن سے مورخہ 11/اگست 2016ء کو 7 بجکر 55 منٹ پر حدیقۃ المہدی کے لئے روانہ ہوا۔ جلسہ کے تینوں دن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی قیامگاہ واقع حدیقۃ المہدی میں قیام فرمایا۔ جلسہ سالانہ کے تیسرے روز نمازِ مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد تقریباً 11 بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حدیقۃ المہدی سے روانہ ہو کر بیت فضل لندن میں واپس تشریف لے آئے۔

12/اگست 2016ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح 4 بجکر 45 منٹ پر جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نمازِ فجر پڑھائی۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ آج صبح ہی سے مہمان اور لوکل احمدی احباب وخواتین اپنی رہائش گاہوں سے جلسہ گاہ پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ایک بجے جلسہ گاہ میں رونق افروز ہوئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 12/اگست 2016ء کو 4 بجکر 30 منٹ پر تقریب پرچم کشائی کے لئے تشریف لائے۔ ولولہ انگیز نعروں کی گونج میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا۔ مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ یوکے نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا۔ بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔

جلسہ گاہ میں تقریباً ان تمام ہی ممالک کے جھنڈے لگائے گئے تھے جن میں اب تک احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ایسے ممالک کی تعداد 209 ہو گئی ہے۔

پرچم کشائی کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ پنڈال میں موجود احباب نے کھڑے ہو کر فلک شگاف نعروں کے ساتھ اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ حضور انور نے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد احباب کو بیٹھنے کا ارشاد فرمایا۔ انتہائی جوش اور جذبہ کے ساتھ نعرے بلند کرنے والا یہ جمِ غفیر اپنے آقا کے ارشاد پر چند ہی لمحوں میں مکمل خاموشی اختیار کر گیا۔ مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یوکے نے حضورِ انور کی اجازت کے ساتھ ایک مہمان Jim Shannon کا مختصر تعارف کروانے کے بعد انہیں اپنے تأثرات کا اظہار کرنے کی دعوت دی۔

انہوں نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ: مَیں آج نہ صرف ممبر آف پارلیمنٹ کی حیثیت سے آیا ہوں بلکہ All Party Parliamentary Group for International Freedom of Religion or Belief کے صدر کی حیثیت سے بھی آیا ہوں۔ اس کمیٹی کے صدر ہونے کی وجہ سے مَیں کئی مرتبہ روزمرہ احمدیوں پر ہونے والے ظلم وستم کے واقعات سُن چکا ہوں۔ ہم ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں کہ آپ کے حقوق کیلئے آواز اٹھائیں۔

موصوف نے کہا کہ انسان کسی بھی دین کو اختیار کر سکتا ہے اور یہ انسان کا بنیادی حق ہے کہ وہ اپنے دین کو آزادانہ طور پر practice کر سکے اور اپنے طریق پر عبادت بجا لا سکے۔ اور دین کی آزادی سے سوسائٹی میں زیادہ رواداری اور مضبوطی آتی ہے۔

موصوف نے کہا کہ مجھے آپ کا قول "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" بہت پسند ہے اور ہم سب کو اس پر غور کرنا چاہئے۔ یہ ایک ایسا ماٹو ہے جس پر سب کو اپنی زندگیاں بسر کرنی چاہئیں۔

موصوف نے کہا کہ ہم حضور انور کی امن کے پھیلاؤ کے لئے انتھک محنتوں اور کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آخر پر موصوف نے جلسہ سالانہ میں دعوت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جلسہ سالانہ کا ماحول دیکھ کر اور لوگوں سے مل کر انہیں بہت اچھا لگا۔

اس کے بعد جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کی تلاوت ونظم کے ساتھ کارروائی باقاعدہ شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم، حضرت اقدس مسیح موعود کے فارسی اور پھر اردو منظوم کلام کے پڑھے جانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 5 بجکر 8 منٹ پر منبر پر تشریف لائے اور تشہد وتعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے ساتھ افتتاحی خطاب فرمایا۔

خطاب کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے جہاں مختلف ممالک سے تشریف لانے والے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرفِ ملاقات حاصل کیا۔

ایام جلسہ کے دوران جلسہ کی کارروائی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں دیگر ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں، غیر از جماعت دوستوں کے اعزاز میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

حضور انور کی اجازت سے Pan-African Ahmadiyya Muslim Association (PAAMA) نے جلسہ سالانہ کے پہلے روز مردانہ پنڈال میں اپنے ایک پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا آغاز 7 بجکر 5 منٹ پر مکرم Tommy Kallon صاحب صدر PAAMA کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم Monsuro Abiola صاحب نے سورۃ آل عمران آیات 103 تا 105 کی تلاوت کی اور مکرم Rashid Witol صاحب نے اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ بعد ازاں مکرم Tommy Kallon صاحب صدر PAAMA نے PAAMA کا تعارف کروایا اور حاضرین کو پروگرام سے آگاہ کیا۔ آپ نے کہا کہ PAAMA کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا اور اس کا مقصد یہ تھا کہ تارکین وطن افریقہ کے لوگوں کو متحد اور یک جان بنایا جا سکے اور افریقن احمدی، سوسائٹی اور افریقہ کی خدمت کر سکیں۔

حدیقۃ المہدی میں جلسہ سالانہ کی مین مارکی سے ہٹ کر جلسہ گاہ کے ایک حصہ میں دعوت الی اللہ مارکی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس کے اندر اردو اور انگریزی بولنے والے دوستوں کے لئے الگ اور عربی دان دوستوں کے لئے الگ خیمہ جات لگائے گئے تھے۔ جلسہ کے دوران یہاں پر جماعت احمدیہ کا تعارف حاصل کرنے کے لئے جو بھی مہمان تشریف لاتے انہیں table talk کی صورت میں جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا جاتا اور ان کے سوالات کے جوابات پیش کیے جاتے۔ ان خیمہ جات میں جلسہ کے دوران حضور انور کی منظوری اور اجازت سے جماعتی ذیلی تنظیموں خدام الاحمدیہ، انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ کے تعاون سے الگ الگ باقاعدہ تقاریب منعقد ہوئیں۔

مہمانوں کو جلسہ گاہ کے مختلف حصوں کا تعارفی دورہ بھی کروایا جاتا رہا جس میں ہیومینیٹی فرسٹ، ریویو آف ریلیجنز، مخزنِ تصاویر، مین مارکی، بازار اور بک اسٹال وغیرہ شامل ہیں۔ مہمان ہر جگہ نظم وضبط اور دسیوں اقوام سے تعلق رکھنے والے احمدیوں کے باہمی مثالی بھائی چارہ کو دیکھ کر متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔

ان تقاریب کیلئے کئی ہفتوں قبل تیاری شروع کر دی گئی تھی۔ چنانچہ مہمانوں اور میزبانوں کی رجسٹریشن کے لئے آن لائن سہولت مہیا کی گئی۔

امسال بھی جلسہ سالانہ کے دوران عرب احباب کے لئے لگائی گئی مارکی میں مختلف اجلاسات ہوئے۔ پہلے دن حضور انور کی افتتاحی تقریر کے بعد شام سات بجے کے بعد عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد بشمول عرب ممالک کے امرائے کرام، جماعتوں کے صدران، ایڈیشنل وکالت تبشیر لندن کی طرف سے مدعو کیے جانے والے عرب مہمان اور دیگر معززین جمع ہوئے۔ مختلف دوستوں کو مختصر تقاریر کرنے کی دعوت دی گئی۔

جلسہ کے دوسرے روز دوپہر کے وقت عرب مارکی میں گزشتہ سال کی طرح دنیا بھر سے تعلق رکھنے والی عرب لجنہ اماء اللہ کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ حضرت صاحبزادی امۃ السبوح بیگم صاحبہ اطال اللہ عمرھا وادام برکاتہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفسِ نفیس تشریف لا کر اس محفل کو رونق بخشی۔ اس موقع پر سوال وجواب کی ایک محفل ہوئی۔

## دعوت الی اللہ محفل سوال وجواب

اتوار کے روز ایک سوال وجواب کی محفل کا انعقاد کیا گیا۔ اس مجلس میں اڑھائی سو سے

باقی صفحہ 5 پر

# شہد پیٹ کی بیماریوں کے لئے موجب شفاء

مکرم عطاء الوحید احمد صاحب

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

''اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں بھی اور درختوں میں بھی اور ان بیلوں میں جو وہ اونچے سہارے پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھولوں میں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل۔ ان کے پیٹوں میں سے ایسا مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے ایک بڑی شفاء ہے۔ یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے۔ (النحل:70,69)

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کو پیٹ کی بیماری ہے آپ نے فرمایا اس کو شہد پلاؤ، پھر دوسری بار آیا تو آپ نے فرمایا اس کو شہد پلاؤ، پھر (تیسری بار) آیا اور عرض کیا کہ میں نے پلایا (لیکن فائدہ نہیں ہوا) آپ نے فرمایا اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ اس کو شہد پلاؤ۔ چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔ (بخاری کتاب الطب باب العسل)

## مؤیّد حوالہ از طبی تحقیق

### شہد اور معدہ اور انتڑیوں کا انفیکشن

شہد خاص کر بچوں میں معدہ اور انتڑیوں کی سوزش کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

یہ چیز برطانیہ کے طبی رسالے میں چھپی تھی اور 1985ء میں بچوں میں اس علاج کی شہد کے استعمال کی بابت تحقیق شائع ہوئی تھی۔ یہ تحقیق 169 بچوں پر کی گئی جن کی عمریں 8 دن سے گیارہ سال تک تھیں۔

اس چیز کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا:

ایک قسم وہ جس میں اسہال کا علاج ہوتا ہے یہ منہ یا شریانوں کے ذریعے اس مادہ کو معدے تک پہنچایا جاتا ہے اور یہ محلول جو کہ منہ کے ذریعے سے دیا جاتا ہے۔ یہ انگور کی گلوکوز پر مشتمل ہوتا ہے۔

111 ملی مول/لیٹر

سوڈیم 48/ملی مول 1 لیٹر

پوٹاشیم 28 ملی مول/1 لیٹر

کلورین 76 ملی مول/1 لیٹر

یہ عالمی صحت کی تنظیم کے مطابق ہیں۔

محققین نے اپنے تجارب سے درج ذیل نتائج اخذ کئے ہیں۔

☆ معدے اور انتڑیوں کی سوزش میں مبتلاء مریضوں میں اسہال کو شہد کم کر دیتا ہے جو کہ سالمونیلا (Salmonella) اور ای کولی (E-Coli) نامی بیکٹیریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

☆ وہ بچے جن کو شہد کے ذریعے سے علاج دیا جاتا ہے ان کو اینٹی بائیوٹک کی کم ضرورت پڑتی ہے۔ بنسبت ان کے جن کو شہد نہیں دیا گیا۔

☆ شہد کا استعمال اعتماد کے ساتھ اس کو گلوکوز کے متبادل کے طور پر ان ادویات میں کیا جا سکتا ہے جو کہ اسہال کے مریضوں کو دی جاتی ہیں۔ بشرطیکہ ان محلولوں کی وہ مقدار تجویز کی جائے جو کہ ان حالات میں عام طور پر دی جاتی ہے اور یہ بھی شہد کی نسبت یوں ہو گی۔ 111 ملی مول فرکٹوز اور گلوکوز کے حساب سے شامل کیا جائے اور اس محلول کی فعالیت یا تاثیر اس محلول سے کم نہیں ہوتی جو کہ گلوکوز اور اس کے تحلیلی اجزاء پر مشتمل ہیں۔

☆ اس اعتبار سے کہ شہد کا استعمال انتڑیوں سے پانی اور سوڈیم کھینچنے کیلئے کیا جاتا ہے۔

☆ شہد کی مقدار جو کہ اس ریسرچ میں استعمال کی گئی ہے یہ صاف شہد میں سے 50 ملی مول/لیٹر محلول کے حساب سے کی گئی ہے۔

☆ اور یہ 48 ملی مول سوڈیم اور 28 پوٹاشیم 76 ملی مول کلور کے حساب سے ہوتا ہے اور شہد میں اس مقدار کی کمیت گلوکوز اور فرکٹوز کے ایک لیٹر میں 111 ملی مول ہوتی ہے۔

☆ شہد میں موجود فرکٹوز انتڑیوں میں موجود پانی کو کھینچنے کے لئے کامیاب ثابت ہوئی ہے اور یہ چیز ان لوگوں کو جن کو یہ محلول دیا جاتا ہے سوڈیم کی زیادتی کے نہ ہونے کو ثابت کرتی ہے اور یہ چیز طبی طور پر مرغوب ہے۔

☆ ریسرچرز نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ باوجود اس میں شوگر کی کافی مقدار پائی جاتی ہے پھر بھی یہ آسموٹک کو پیدا نہیں کر سکتی جب اس کو ریڈی ایشن کے محلولوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ اس تحقیق کے نتائج نے یہ ثابت کیا ہے کہ اگر اسہال کے علاج میں استعمال ہونے والے محلولات کے ساتھ شہد دیں تو وہ اسہال کی مدت کو کم کر دیتا ہے جو کہ انتڑیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ جہاں تک دوسرے اسباب سے پیدا ہونے والے اسہال کا تعلق ہے اس کے استعمال سے ان کی مدت زیادہ نہیں ہوتی۔

☆ اس کا استعمال کافی محفوظ ہے اور اس کے کوئی بداثرات نہیں ہوتے نہ ہی یہ الرجی پیدا کرتا ہے اور یہ تقریباً ہر معاشرے میں با فراغت پایا جاتا ہے اور اگر اس کو مذکورہ بالا طریقے پر استعمال کیا جائے تو اسہالات کے معالجہ میں بہت زیادہ مفید ہے۔

## شہد دائمی اسہال کے لئے

ڈاکٹر سالم نجم اور اس کے ساتھیوں نے طب اسلامی کے جلسے میں اپنی ریسرچ پیش کی۔ اس تحقیق میں 35 مریضوں جن میں مرد و زن شامل تھے اور عمریں 31 سے 55 سال کی تھیں اور یہ لوگ دائمی اسہال کا شکار تھے اور پیٹ درد اور بدہضمی کی شکایت تھی اور لیبارٹری ٹیسٹ اور ایکسرے کے نتائج بھی منفی تھے۔ یعنی ان لوگوں کی انتڑیوں میں ورم پیدا ہو چکے تھے۔ اس لئے جو اسہال کو ختم نہیں کر رہی تھیں ان لوگوں کو ناشتہ سے پہلے تازہ شہد کے تین بڑے چمچ تناول کرنے کو کہا گیا اور اسی طرح شام کو سوتے وقت 3 چمچ اور یہ 3,2 ہفتوں تک کرایا گیا۔

نتائج نہایت خوشکن تھے کیونکہ یا تو اسہال بالکل غائب ہو گیا اس میں کمی آ گئی اور اسی طرح ان میں بہت سی دوسری بیماریاں بالکل ختم ہو گئیں۔

## بقیہ از صفحہ 4: جلسہ سالانہ برطانیہ

زائد نومبائعین سے شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر ظہرانہ پیش کیا گیا۔

☆ اس جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد 38 ہزار سے زائد افراد پر مشتمل تھی اور ان میں سے غالب اکثریت روزانہ جلسہ گاہ آتی اور واپس اپنی رہائشگاہوں کی طرف لوٹتی تھی۔ اتنی بڑی تعداد میں زائرین کا روزانہ جلسہ گاہ تک پہنچنا ایک نظام کا تقاضا کرتا ہے۔ اس نظام کے تحت جلسہ سالانہ سے کچھ عرصہ قبل اپنی گاڑیوں پر جلسہ جانے والوں میں کار پاس تقسیم کئے جاتے ہیں جن پر ضروری کوائف درج ہوتے ہیں۔ انگلستان سے تعلق رکھنے والے جو دوست اپنی گاڑیوں پر جلسہ گاہ جاتے رہے ان کیلئے پارکنگ کا انتظام جلسہ گاہ سے اڑھائی میل دور کنٹری مارکیٹ (country market) میں کیا جاتا ہے۔ یہاں سے وقفے وقفے سے بس شٹل سروس کے ذریعے انہیں جلسہ گاہ تک پہنچانے کا انتظام ہوتا ہے۔ امسال بھی ڈیوٹی پر مامور افراد اور یوروپین ممالک سے آنے والے احباب کی گاڑیاں جلسہ گاہ کی پارکنگ میں پارک کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں نقل وحمل کی سہولت کی غرض سے جلسہ گاہ کے اندر کئی میل طویل عارضی سڑکوں کا ایک جال بچھایا گیا۔ سینکڑوں کی تعداد میں رضا کاران موسم کی سختی کے باوجود جگہ جگہ متعین لوگوں کی رہنمائی کرتے رہے اور ٹریفک کا نظام چلتا رہا۔

جلسہ سے ایک ہفتہ قبل لندن کے قریب واقع معروف ایئر پورٹس پر شعبہ ٹرانسپورٹ کے معاونین ڈیوٹی پر متعین ہو جاتے ہیں اور جلسہ سالانہ کے لئے بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں کا باقاعدہ استقبال کر کے انہیں مختلف رہائش گاہوں تک پہنچانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں انہیں رہائش گاہوں سے بیت فضل لے جانے، جلسہ کے دنوں میں جلسہ گاہ تک لانے، لے جانے اور جلسہ کے بعد ایئر پورٹ پر چھوڑنے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس تمام کام پر بلا مبالغہ سینکڑوں رضا کار دن رات متعین ہوتے ہیں۔

## چند اشعار۔ چوہدری شبیر احمد صاحب

ہر زباں پر تذکرہ ہے احمدؐ مختار کا
رحمۃ للعالمیں کا مَطلع انوار کا

.......................................................

نہ دیکھا کوئی تجھ سا دلدار ہم نے
جہاں میں بہت ہم نے دلدار دیکھے

.......................................................

دیکھ ہم کیسے تیرے در پہ پڑے ہیں پیارے
رحم اب خاک نشینوں پہ اے رحماں کر دے

.......................................................

ظلم کی کوئی انتہاء بھی ہے
یاد رکھو کہ اک خدا بھی ہے

.......................................................

یوں تو دنیا میں ہیں کئی راہیں
دوستو اک رہ ہدیٰ بھی ہے

.......................................................

کب تک یہ ستم جور و جفا، جھوٹے خداؤ
کب تک یہ تکبر یہ انا جھوٹے خداؤ
اک سچا خدا قادرِ مطلق بھی ہے سر پر
ہر ظلم کی پاؤ گے سزا جھوٹے خداؤ

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 124377 میں زنیرا نواز

بنت محمد نواز قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زنیرا نواز گواہ شد نمبر 1۔ احمد داؤد ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر 2۔ کامران محمود ولد طاہر محمود

### مسل نمبر 124378 میں حمیرا

بنت محمد نواز قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حمیرا گواہ شد نمبر 1۔ احمد داؤد ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر 2۔ کامران محمود ولد طاہر محمود

### مسل نمبر 124379 میں بنیش نواز

بنت محمد نواز الحق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بنیش نواز گجر گواہ شد نمبر 1۔ محمد عاصم نواز ولد محمد نواز الحق گواہ شد نمبر 2۔ محمد نعمان انجم ولد محمد نواز الحق

### مسل نمبر 124380 میں نہد یہ قمر

بنت مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 8 گرام 22 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نہد یہ قمر گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد ولد میاں نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ ظہور احمد ولد رزاق بخش

### مسل نمبر 124381 میں غزالہ صدف

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ غزالہ صدف گواہ شد نمبر 1۔ احمد داؤد ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر 2۔ کامران محمود ولد طاہر محمود

### مسل نمبر 124382 میں پروین اختر

زوجہ لیاقت علی قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 4 تولہ 1 لاکھ 50 ہزار روپے (2) One Cattle 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ پروین اختر گواہ شد نمبر 1۔ عابد شہباز ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2۔ محمود احمد ولد خلیل احمد

### مسل نمبر 124383 میں خنساء قمر

بنت مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) چین 4 گرام 12 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ..... ماہوار بصورت..... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ خنساء قمر گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد ولد میاں نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ ظہور احمد ولد رزاق بخش

### مسل نمبر 124384 میں عابد الحسن

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/5 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار 210 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد الحسن گواہ شد نمبر 1۔ منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔ طاہر عباسی ولد نادر بخت عباسی

### مسل نمبر 124385 میں تنویر احمد مبشر

ولد مبشر احمد قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543Eb ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 12 مرلہ 5 کنال 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد مبشر گواہ شد نمبر 1۔ رانا ممتاز احمد طاہر ولد رانا سردار احمد گواہ شد نمبر 2۔ انوار الرحمان طارق ولد مظفر احمد چٹھہ

### مسل نمبر 124386 میں ثمرہ تنویر

بنت تنویر احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543 Eb ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 9 گرام 40 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثمرہ تنویر گواہ شد نمبر 1۔ رانا ممتاز احمد طاہر ولد رانا سردار احمد گواہ شد نمبر 2۔ تنویر احمد مبشر ولد مبشر احمد

### مسل نمبر 124387 میں امۃ الرشید

زوجہ مبشر احمد مرحوم قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543 Eb ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 3 ایکڑ 5 کنال 5 لاکھ 4 روپے (2) زیور 3.5 تولہ 1 لاکھ 75 ہزار روپے (3) مکان ترکہ شوہر 13 مرلہ (4) حق مہر ادئیگی 60 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الرشید گواہ شد نمبر 1۔ رانا ممتاز احمد طاہر ولد رانا سردار احمد گواہ شد نمبر 2۔ تنویر احمد مبشر ولد مبشر احمد

### مسل نمبر 124388 میں علینہ تنویر

بنت تنویر احمد مبشر قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543 Eb ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ علینہ تنویر گواہ شد نمبر 1۔ رانا ممتاز احمد طاہر ولد رانا سردار احمد گواہ شد نمبر 2۔ تنویر احمد مبشر ولد مبشر احمد

### مسل نمبر 124389 میں ساجدہ تنویر

زوجہ تنویر احمد مبشر قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543 Eb ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 2 کنال 6 مرلہ 3 لاکھ 50 ہزار روپے (2) حق مہر بذریعہ زیور 4 تولہ 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ساجدہ تنویر گواہ شد نمبر 1۔ رانا ممتاز احمد طاہر ولد رانا سردار احمد گواہ شد نمبر 2۔ تنویر احمد مبشر ولد مبشر احمد

☆............☆............☆

# کیوٹو (Kyoto) فلاسفروں کی سرزمین

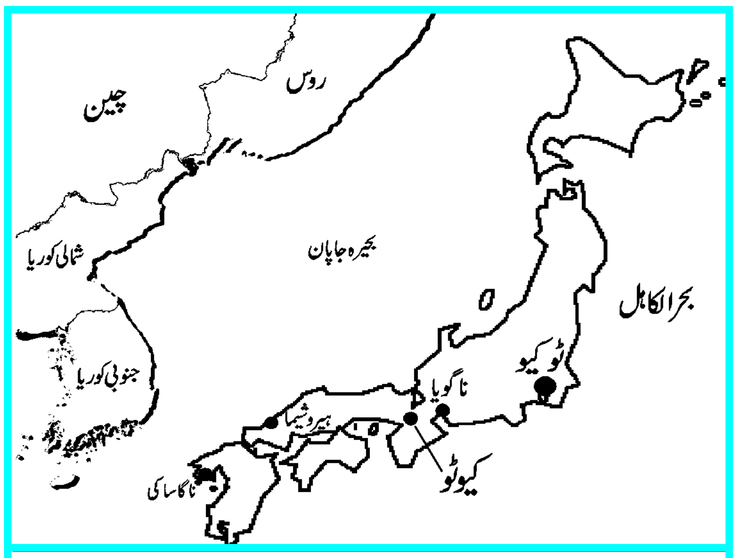


## کیوٹو۔ جاپان اور اس کا ماحول

جاپان کا یہ شہر کٹسورا (Katsura) اور کیمو (Kamo) کے مابین واقع ہے۔ اس کی آبادی 15 لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ یہ جاپان کا سابقہ دارالحکومت بھی رہا ہے۔ اسے مندروں اور خانقاہوں کا شہر بھی کہا جاسکتا ہے۔ جاپان کا دارالحکومت ہونے کی وجہ سے یہ ایک صنعتی، ثقافتی، سیاسی اور تجارتی سرگرمیوں کا شہر بھی بن گیا ہے۔ اس کی آب وہوا معتدل ہے اور اسی لئے ٹوکیو کے حکمرانوں نے اسے اپنا پایہ تخت بنایا تھا۔

یہاں کے لوگ کھیلوں کے بہت شوقین ہیں اور ہر شخص اپنی صحت برقرار رکھنے کے لیے کوئی نہ کوئی کھیل ضرور کھیلتا ہے ان کی پسندیدہ کھیلوں میں فٹ بال، ٹینس، سکواش، گھڑسواری، پولو، سائیکلنگ اور سوموکشتی قابل ذکر ہیں۔ یہاں کے لوگ بہت ملنسار ہیں اور جب کسی سے ملتے ہیں تو اُس کی طرف جُھک کر ہاتھ ملاتے ہیں۔ انگریزی جاپان کی سرکاری زبان ہے اس لئے کسی سیاح کو صرف انگریزی زبان ہی آتی ہو تو اُسے وہاں رہنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

اس شہر کی بنیاد آٹھویں صدی میں شاہ کیمو (Kammu) نے بطور ہیئن کیو (Heiian Kyo) کے طور پر رکھی تھی جاپانی زبان میں اس کا مطلب ہے ''امن اور سکون''۔

شہر میں درج ذیل قابل دید مقامات ہیں۔

### گرینڈ کیومیزو ٹمپل

یہ مندر گھرے سبز رنگ کے درختوں کے درمیان گھرا ہوا ہے اور اپنے تین فواروں کی وجہ سے پورے جاپان میں مشہور ہے۔ یہ تین فوارے انسانوں کی تین مختلف خواہشات یعنی طویل العمری (Longevity) محبت (Romance) اور دولت کی ترجمانی کرتے ہیں۔

### کیوٹو کا شاہی محل

یہ محل شاندار باغات میں گھرا ہوا ہے اور جاپانی طرز کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے اسے دیکھنے کے لیے لوگ دُور دور سے آتے ہیں۔

### نیجو جو کا قلعہ

یہ بہت مضبوط قلعہ ہے اس کی تعمیر 1603ء میں ٹوکوگاوا حکمرانوں کے دور میں عمل میں آئی ۔ یہ بھی باغات اور سرسبز درختوں میں گھرا ہوا ہے۔ اس کے اردگرد خندق یا کھائی (maot) ہے۔

### دی گولڈن پیویلین

یہ پیویلین 1394ء میں آشی کاگایوشی متسو (ashi kaga yoshimitso) نے تعمیر کیا تھا۔ اسے 1950ء میں ایک نوجوان طالبعلم نے جلا کر جزوی طور پر تباہ کر دیا تھا۔ بعدازاں اس کی پرانی طرز تعمیر کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا حسن دوبارہ بحال کر دیا گیا۔ موجودہ عمارت 1955ء میں مکمل ہوئی۔ سلور پیویلین کا شمار بھی خوبصورت عمارات میں ہوتا ہے۔

### لکڑی کا چائے گھر

یہ کیومیزو مندر کے قریب سرسبز وشاداب باغات میں گھرا ہوا ہے۔

### تعلیمی ترقی

جاپان کے دارالحکومت کی طرح یہاں بھی ہر قسم کے تعلیمی ادارے قائم ہیں اور اس مقصد کے لئے جاپانی حکومت نے 25 یونیورسٹیاں قائم کر رکھی ہیں جن میں یونیورسٹی آف انڈسٹریل اور ٹیکسٹائل بھی شامل ہے۔ یہ یونیورسٹی 1949ء میں قائم کی گئی۔

### مواصلات کا نظام

مواصلاتی اعتبار سے بھی یہ ترقی یافتہ شہر ہے شہر میں بسیں اور ریلیں وغیرہ چلتی ہیں۔ اس کا ریلوے سٹیشن بہت خوبصورت ہے۔

### صنعتی ترقی

اس شہر نے اپنے قیام سے اب تک بہت زیادہ صنعتی ترقی کی ہے۔ ریشم بافی یہاں کی صدیوں پرانی صنعت ہے اسے اب بڑے پیمانے پر ترقی دے دی گئی ہے دیگر صنعتوں میں چاولوں کی شراب اہم ہے۔ نیز چائے کی صنعت کا بھی مرکز ہے۔

(مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

تبصرہ کتب

شاعر طاہر بٹ

# مجموعہ کلام اظہار تمنا پر تبصرہ

زیر تبصرہ کتاب ''اظہار تمنا'' جناب طاہر بٹ صاحب کا دوسرا شعری مجموعہ ہے اس سے پہلے وہ ''ہجر حویلی'' کے نام سے اپنا پہلا مجموعہ شائع کر کے شعری ادب میں ایک خوبصورت اضافے اور اہل ذوق کی تسکین کا سامان کر چکے ہیں ۔ اب ان کا موجودہ مجموعہ کلام بھی اپنے ہونے کا بھرپور احساس دلا رہا ہے۔ جناب طاہر بٹ صاحب کا شمار یقیناً شعروشاعری کے ان نئے شاہسواروں میں کیا جاسکتا ہے کہ جن سے بشرط محنت آنے والے دنوں میں بہت سی توقعات اور امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔ بے شک ان کی شاعری کے موضوعات میں ایک تنوع پایا جاتا ہے۔ جو کہ کسی بھی شاعر کی شاعری کو چار چاند لگا سکتا ہے۔ روایتی غزل کا عنصر بھی ان کی شاعری میں نمایاں ہے۔ روانی، سادگی اور برجستگی کے پہلو بھی ان کی شاعری کا خاصا ہیں اور اس کے علاوہ وہ اپنے موضوعات سے بھی انصاف کرتے دکھائی دیتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلسل محنت اور کوشش سے انہوں نے بہت مختصر وقت میں شاعری کے حلقوں میں اپنی پہچان بنائی ہے لیکن انہیں یاد رکھنا ہوگا کہ! ''ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں'' کے مصداق اسی طرح مسلسل محنت اور لگن سے انہیں اپنی مستقل اور انمٹ پہچان بنانے اور قائم رکھنے میں مزید بہت محنت کرنا ہوگی۔

غزل ہماری شاعری کا بہت قیمتی سرمایہ ہے اور اسی کی وجہ سے اردو شاعری نے لازوال مقام حاصل کیا اسی کی بدولت اردو شاعری میں حسن اور ابدی عظمت نے جنم لیا اور اسی غزل ہی کی بدولت اردو شاعری اس قابل ہوئی کہ وہ دوسری زبانوں کے شعروادب آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر سکے۔ جو چیز غزل میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے اور جس کے بغیر غزل کو غزل نہیں کہا جا سکتا وہ اس کا رومانوی انداز، رکھ رکھاؤ اور سلیقہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے لب ولہجہ کی ایمائیت اور رمزیت ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ جناب طاہر بٹ صاحب نے اپنی شاعری میں بخوبی بہت سلیقے سے اسے اپنایا ہے۔ اس ضمن میں ان کے چند اشعار ملاحظہ کیجئے۔

نہیں جو عہد وفا نہ سہی جفا ہی سہی
کہ کچھ نہ کچھ رہے قائم یہ سلسلہ دل کا

اک بار کہہ دیا ہے کہ میری زندگی ہے تو
اب زندگی سے اپنی کیا دغا کریں گے ہم

ساتھ سورج کے ہمیں چلنا ہے تو چلنا ہے
ہم نہیں ایسے کہ جو راہ میں تھک جاتے ہیں

تیرا گھر قبلہ کیا پڑھ لی محبت کی نماز
اور تیمّم کیا ہم نے تیری دیوار کے ساتھ

یہ داغ تمنا ہے کوئی کھیل نہیں ہے
اشکوں کا بھی طوفان اسے دھو نہیں سکتا

عشق بھی یارو عطا کرتا ہے اک ہوش و خرد
رہ کے دیکھو تو کبھی یار طرحدار کے ساتھ

شعر وسخن کے حیلے سے کرتے ہیں تجھ کو یاد
ہاتھوں میں ہے ہمارے قلم بھی اسی لئے

عصر حاضر کے معروف ومقبول احمدی شعراء جناب پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب، جناب پروفیسر ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب اور جناب مبارک احمد صدیقی صاحب کے بہت سے خوبصورت تبصرے اس کتاب کی زینت ہیں اور ان کی شاعری کے ضمن میں ایک سند کا سا درجہ رکھتے ہیں فنی اور ادبی اعتبار سے انہوں نے اس کتاب کو مستند کا درجہ عطا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جناب طاہر بٹ کی اس کاوش کو قبول کرے۔ آمین

(عبدالصمد قریشی)

☆............☆............☆

**ماحول کی صفائی کا خیال رکھیں**

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400,0301-7979258, 047-6212758

## سانحہ ارتحال

مکرم منور اقبال صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد اور محترم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ و اسیر راہ مولیٰ لاہور کے بڑے بھائی محترم ارشاد احمد صاحب ایڈووکیٹ و صدر جماعت احمدیہ آفن باخ جرمنی مورخہ 15۔اکتوبر 2016ء کو جرمنی میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ 18۔اکتوبر کو جرمنی میں محترم عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ میت لاہور پہنچنے پر مورخہ 19۔اکتوبر کو دارالذکر لاہور میں محترم سعد حیات باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم ملک خالد مسعود صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ دارالفضل ربوہ میں تدفین کے بعد ملک صاحب نے ہی دعا کروائی۔

مرحوم محترم چوہدری ظفر اللہ وڑائچ صاحب سابق قاضی دارالقضاء ربوہ کے بیٹے، حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب دھاریوال نمبردار چک 43 جنوبی ضلع سرگودھا رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے اور حضرت چوہدری اللہ بخش صاحب آف چک 9 پنیار ضلع سرگودھا رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھے۔ مرحوم کو اپنی جماعت آفن باخ جرمنی میں 21 سال سے زائد عرصہ تک بطور صدر جماعت خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ اسی طرح ناظم اعلیٰ انصار اللہ اور ریجنل سیکرٹری امور عامہ کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ آپ نے 1/3 حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ مرحوم محبت کرنے والے، صوم و صلوٰۃ کے پابند، ملنسار، خاموش طبع، نظام جماعت اور خلافت احمدیہ کی اطاعت کرنے والے مخلص احمدی تھے۔ انتظامی معاملات میں خوب دسترس رکھتے تھے۔

اپنے بھائی طاہر مہدی صاحب کی اسیری پر بار بار پاکستان آتے رہے اور ان کے اہل خانہ کا خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ مربی صاحب سے بھی رابطہ رکھتے۔ نیز گزشتہ سال اکتوبر میں اپنے چھوٹے بھائی مکرم حافظ محمد اقبال وڑائچ صاحب مربی سلسلہ کی اچانک وفات پر بھی بہت صبر اور حوصلہ سے کام لیا اور گھریلو امور کی خوب نگرانی کرتے رہے۔

مرحوم نے پسماندگان میں 2 بھائی، 5 بہنیں، بیوہ محترمہ طاہرہ نسرین صاحبہ، 3 بیٹے خاکسار، مکرم مختار احمد صاحب جرمنی، مکرم مظفر احمد صاحب جرمنی اور ایک بیٹی مکرمہ وسیمہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم طارق امین بھٹی صاحب جرمنی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علّیین میں جگہ عطا فرمائے نیز تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

## تاریخ عالم 21۔اکتوبر

☆1904ء: قادیان میں تین عیسائی حضرت اقدس مسیح موعود کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے۔

☆ آج چین میں بیرون ملک مقیم چینیوں کا دن منایا جا رہا ہے۔ چونکہ یہ تعداد غیر معمولی طور پر زیادہ ہے اس لئے اس دن کی خاص اہمیت ہے۔

☆1833ء: الفریڈ نوبیل کی ولادت ہوئی، یہ صاحب سویڈن سے تعلق رکھنے والے کیمیا دان اور سائنسدان تھے۔ انہوں نے ہی دھماکہ خیز مواد ڈائنامائٹ دریافت کیا، اور انہوں نے ہی دنیا کے سب سے قابل قدر سمجھے جانے والے انعام ''نوبیل انعام'' کا آغاز کیا۔

☆1879ء: تھامس ایڈیسن نے اپنی لیبارٹری میں قابل استعمال برقی بلب تیار کر لیا، جو اگلے دن عوام کے سامنے قریباً 14 گھنٹے تک روشن کیا گیا۔

☆1945ء: خواتین کو فرانس میں ووٹ کا حق ملا۔

☆1987ء: جان شیر خان نے پہلی دفعہ ورلڈ اوپن سکوائش چیمپیئن شپ جیتی۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

### ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 21/اکتوبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:54 |
| طلوع آفتاب | 6:13 |
| زوال آفتاب | 11:53 |
| غروب آفتاب | 5:32 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 34 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 19 سنٹی گریڈ |

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

سیل سیل سیل
مورخہ 21/اکتوبر بروز جمعۃ المبارک سے بچوں کے جوگرز کی ورائٹی پر لوٹ سیل
میلہ کا آغاز انشاءاللہ
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
شمس کریانہ اینڈ جنرل سٹور
کریانہ اور جنرل سٹور کی تمام ورائٹی نیز آئسکریم بھی دستیاب ہے۔ تمام کمپنیوں کے موبائل کارڈ اور ایزی لوڈ کی سہولت موجود ہے۔ تمام اشیاء بازار سے بارعایت خریدیں۔
وین کرایہ پر دستیاب ہے۔
طالب دعا: چوہدری شمس الحق راما
0332-7525066
محلہ نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ

کراچی بیوٹی کلینک اینڈ سکن کیئر سنٹر اینڈ ٹریننگ سنٹر
سکن کی تمام بیماریوں کیلئے (صرف خواتین کیلئے)
3/60 دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور ربوہ 0336-4177745

آپ کی خدمت میں پورے 40 سال
میاں کوثر کریانہ سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: میاں عمران
047-6211978
0332-7711750

حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ) حامد احمد
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

عامر موٹر ورکشاپ
سوزوکی اور تمام گاڑیوں کی مرمت کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
پروپرائیٹر: عامر شہزاد: 0332-4710920
ساہیوال روڈ رحمٰن کالونی نزد اقصیٰ سیکٹر ربوہ

مبشر شال اینڈ ہوزری
انڈین شال، امپورٹڈ جرسی، سویٹر، لنگی، لاچہ، رومال اور تولیا نیز ہوزری کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
دوکان نمبر P-228 چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
041-2627489, 0307-6000388

سیل۔ سیل۔ سیل
النور گارمنٹس
مردانہ، بچگانہ، پینٹ شرٹ، شلوار قمیض، سکول یونیفارم
النور لیدر ہاؤس
ہینڈ کیری، اٹیچی بیگ، سکول بیگ، اور لیڈیز پرس کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ: 0321-7706542

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

صحت مند دانت صحت مند زندگی کی ضمانت
سمائل کیئر ڈینٹل کلینک
ڈاکٹر نعیم انور سینئر ڈینٹل سرجن
0321-6818118
نزد گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ
(سابقہ علی تکہ شاپ) کلینک ٹائم: عصر تا عشاء
اب دانتوں کے علاج کے لئے لاہور یا فیصل آباد جانے کی ضرورت نہیں

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

ضرورت ہے
کوالیفائیڈ طبیب کی ضرورت ہے۔
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

اٹھوال فیبرکس
لیلن بوتیک، ریپلیکا لیلن، لیلن کٹ سوٹ، پرنٹ لیلن لیلن شرٹ کڑھائی، لان پرنٹ اور بوتیک لان پر سیل
مردانہ نوردین کی ورائٹی شال، کیپری دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

خوشخبری
شادی ہال وینس کمپلیکس راجیکی روڈ
بکنگ کیلئے رابطہ کریں
نشیمن ٹینٹ سروس
چوہدری وسیم احمد: 0333-6714312
0331-7723249

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، لہنگا اور فراک، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی
پاکستان و امپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز نیز امپورٹڈ بیڈ شیٹس دستیاب ہیں
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10